بسم اللہ الرحمن الرحیم

بڑی فکر کی بات ہے کہ دنیا میں 200 کروڑ مسلمان ہیں صرف 10 فیصد نماز پڑھتے ہیں ۔افسوس کہ اس وقت امت کا بڑا طبقہ نماز کی ادائے گی ہی سے غافل ہے اور جو ادا کرتے ہیں ان کی بڑی تعداد صحیح ادائے گی سے محروم ہے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ’’اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم ہرگز نہ مرو، مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔(ال عمران :102) قرآن کریم میں کئی مرتبہ اللہ رب العزت نے فرمایا: ’’اتقوا اللہ‘‘ اللہ سے ڈرو، اور فرمایا: ’’ویحذرکم اللہ نفسہ ‘‘ اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے (ال عمران 30/28) اور فرمایا: ’’اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھ لے کہ اس نے آگے کل (قیامت) کے لئے کیا بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ تمہارے اعمال سے خوب خبردار ہے۔(سورۃ الحشر :18) جو جتنا زیادہ اللہ کو جانتا ہے اللہ سے اتنا ہی زیادہ ڈرتا ہے۔ اللہ کی قدرت کو جانو اور اس سے ڈرو۔

رمضان المبارک میں ایک فرض کا ثواب 70 فرضوں کے برابر ہے، یہ اللہ رب العزت کی طرف سے بہت بڑا آفر ہے، اگر ہم اس کا فائدہ نہ اٹھائیں تو ہماری بدنصیبی ہے۔لہذا! روزہ رکھیں اور نماز پڑھیں اور نیچے دو نصاب دیئے گئے ہیں کم از کم نصاب (01) جس میں کلمہ طیبہ، وضو غسل کا طریقہ، سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص ہیں، جن کو نماز پڑھنا نہیں آتا ہے وہ اسکول، مکتب کے طلباء یا جاننے والوں سے سے نصاب کو سیکھ کر نماز پڑھیں۔ اگر آپ کو سورۃ الاخلاص ہی یاد ہے تو (فرض کی دو رکعت، سنت یا نفل کے چاروں رکعتوں میں ایک ہی سورۃ ضم کرلیں) التحیات کے بعد ’’اللّٰھم صل علی محمد ‘‘اور’’ استغفر اللہ ‘‘ پڑھ کر سلام پھیر دیں۔ نماز کسی بھی حال میں معاف نہیں ہے۔ نماز چارٹ بھی موجود ہے، پانچوں نماز پڑھ کر {فجر پڑھے (✓) ڈالیں، ظہر پڑھے (✓) ڈالیں} اور روزہ رکھ کر پورے رمضان پابندی سے نماز پڑھیں، اللہ رب العزت بہت نوازیں گے اور دعا کریں کہ ’’یا اللہ میں نے مکمل مہینہ نماز کی پابندی کی ہے اس کی برکت سے زندگی بھر نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرما‘‘ آمین۔ نصاب (01) میں تمام گھر کے لوگوں کا نام لکھ کر پابندی سے نماز پڑھ کر نصاب 01 یا نصاب 02 کارڈ اور نماز چارٹ پُر کریں اور فوٹو اٹھا کر whatsapp (9786833313 +91) پر بھیجیں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

اس کام کا مقصد عالم کے تمام مسلمانوں کو نمازی بنانا ہے۔ لہذا! ہر ایک مخلص ہوکر پوری فکر کے ساتھ جان مال لگا کر اپنی اپنی زبان میں اپنے مسلک کے اعتبار سے تمام لوگوں تک اس اہم کام کو پہونچائیں۔